خلافت لائبریری ربوہ

بدھ 26 مئی 1999ء

...ی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
# الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

بدھ 26- مئی 1999ء - 10 صفر 1420 ہجری- 26- ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 116

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## دعا کا طریق

حضرت مالک بن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا-

جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو تو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں سامنے پھیلا کر مانگو ہاتھوں کو الٹا کر کے نہ مانگو- اور جب تم دعا کر کے فارغ ہو جاؤ تو دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لو-

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوة باب الدعاء)

## ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں- دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے- اس میں بڑی تاثیریں ہیں- جہاں تک قضا و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچا لے گی- اللہ تعالیٰ اس کی دستگیری کرے گا اور وہ خود محسوس کر لے گا کہ میں اب اور ہوں- دیکھو جو شخص مسموم ہے کیا وہ اپنا علاج آپ کر سکتا ہے اس کا علاج تو دوسرا ہی کرے گا اس لئے اللہ تعالیٰ نے تطہیر کے لئے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور مامور کی دعائیں تطہیر کا بہت بڑا ذریعہ ہوتی ہیں-

دعا کرنا اور کرانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے- دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہو گئی یہ اسم اعظم ہے- اس کے سامنے کوئی ان ہونی چیز نہیں ہے- ایک خبیث کے لئے جب دعا کے ایسے اسباب میسر آ جائیں تو یقیناً وہ صالح ہو جاوے اور بغیر دعا کے وہ اپنی توبہ پر بھی قائم نہیں رہ سکتا- بیمار اور محجوب اپنی دستگیری آپ نہیں کر سکتا- سنت اللہ کے موافق یہی ہوتا ہے کہ جب دعائیں انتہا تک پہنچتی ہیں تو ایک شعلہ نور کا اس کے دل پر گرتا ہے جو اس کی خباثتوں کو جلا کر تاریکی دور کر دیتا ہے اور اندر ایک روشنی پیدا کرتا ہے- یہ طریق استجابت دعا کا رکھتا ہے-

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 100)

دعا اور اس کی قبولیت کے زمانہ کے درمیانی اوقات میں بسا اوقات ابتلاء پر ابتلاء آتے ہیں اور ایسے ایسے ابتلاء بھی آ جاتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں مگر مستقل مزاج سعید الفطرت ان ابتلاؤں اور مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس کے بعد نصرت آتی ہے- ان ابتلاؤں کے آنے میں ایک سر یہ بھی ہوتا ہے کہ دعا کے لئے جوش بڑھتا ہے- کیونکہ جس جس قدر اضطرار اور اضطراب بڑھتا جاوے گا اسی قدر روح میں گدازش ہوتی جائے گی- اور یہ دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہیں- پس کبھی گھبرانا نہیں چاہئے- اور بے صبری اور بے قراری سے اپنے اللہ پر بدظن نہیں ہونا چاہئے- یہ کبھی بھی خیال کرنا نہ چاہئے کہ میری دعا قبول نہ ہو گی یا نہیں ہوتی- ایسا وہم اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے انکار ہو جاتا ہے کہ وہ دعائیں قبول فرمانے والا ہے-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 708-707)

## ترجمة القرآن کلاس

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی ترجمة القرآن کلاسز کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر پہلی کلاس سے شروع کی جارہی ہے- یہ کلاسز ہر منگل اور بدھ کو شام 7 بجے ٹیلی کاسٹ ہونگی- اس سلسلہ کی پہلی کلاس یکم جون 99ء بروز منگل 7 بجے نشر ہوگی- احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں-

## جامعہ احمدیہ میں داخلہ

○ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے عموماً اگست کے آخری عشرہ میں انٹرویو لیا جاتا ہے اور اس وقت پاکستان کے تمام ایجوکیشن سیکنڈری بورڈز کی طرف سے نتیجہ کا اعلان کر دیا جاتا ہے-

گزشتہ چند سالوں سے یہ محسوس کیا جارہا ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران کی طرف سے درخواستیں نتیجہ نکلنے کے بعد موصول ہوتی ہیں جس کی وجہ سے درخواستوں پر کارروائی کے لئے انٹرویو سے پہلے وقت کم ملتا ہے-

لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جو نوجوان اپنی زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے خواہش مند ہیں وہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ ابھی سے اپنی درخواستیں مقامی امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جاسکے- اور نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد نتیجہ کی اطلاع دیں اور سرٹیفکیٹس کی نقول ارسال کریں-

نوٹ:- 1- جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میں صرف ان امیدواران کو بلایا جائے گا جو میٹرک پاس ہوں اور کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہوگی- اور عمر 17 سال یا اس سے کم ہوگی-

2- امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں- روزانہ قرآن کی تلاوت کرتے رہیں- دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید- ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ : عبدالسمیع خان

# ہمارا چاند قرآں ہے نمبر 19

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز کی ترجمۃ القرآن کلاس

کلاس نمبر 7 حصہ نمبر 2
12- اگست 1994ء

## شفاعت کی شرط

سورۃ البقرہ آیت 49

یہ مراد نہیں ہے کہ شفاعت چلے گی ہی نہیں شفاعت اس کے حق میں چلے گی جس کے متعلق خدا اجازت دے گا اس لئے جب تک اللہ کی اجازت نہ ملے اس شفاعت کی کوئی حقیقت نہ ہو گی۔ یہ مراد ہے کہ کئی ظالم ایسے ہوں گے جن کے حق میں خدا شفاعت کی اجازت نہیں دے گا اور ان کو متنبہ کیا جارہا ہے کہ وہاں کوئی شفاعت تمہارے کام نہیں آئے گی کیونکہ بعض لوگوں نے یہ خیال بنا رکھا ہے کہ ہمارا پیر شفاعت کر دے گا۔ فلاں ہمارے بوجھ اٹھالے گا عذاب کے رستے میں حائل ہو جائے گا اور ایسے عجیب و غریب قصے پنجاب میں خصوصیت سے مشہور ہیں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت تو ایک بڑا واضح اور قطعی مضمون ہے اس میں تو شک ہی کوئی نہیں مگر کس کی کریں گے اور کن کے حق میں اجازت ہو گی اللہ بہتر جانتا ہے۔ مگر میں یہ بتادوں کہ شفاعت کا ایک مضمون عوام الناس میں مشہور کیا گیا ہے اور وہ تمام مذاہب میں اسی رنگ میں پایا جاتا ہے اور ہمارے علاقے میں یعنی جس ملک میں ہم پیدا ہوئے اس میں تو یہاں تک کہا جاتا ہے کہ ایک پیر صاحب کہتے ہیں کہ کوئی بات نہیں۔ کرو جو مرضی مجھے راضی کر دو میں ذمہ دار ہوں وہاں جا کے اللہ میاں سے کہہ دوں گا کہ اسے کچھ نہیں کہنا وہ کچھ نہیں کہیں گے۔ مرے ہوئے پیروں کی شفاعت مانگتے ہیں پیر دستگیر اور پیر فلاں اور پیر فلاں کوئی نہ کوئی شفاعت ان کے ساتھ منسوب کر دی گئی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ تمہارے وہم ہیں ایسی کوئی شفاعت قبول نہیں ہو گی اس ضمن میں آپ کو ایک قصہ جو پنجاب میں مشہور ہے سناتا ہوں۔ ایک پیر صاحب کسی گاؤں میں گئے تو انہوں نے بہت ڈراؤنا خطبہ دیا انہوں نے کہا ایسے ایسے عذاب تمہارے لئے مقدر ہیں کہ تم سوچ بھی نہیں سکتے آج کسی کا سہارا ڈھونڈ لیں اس کی شفاعت کام آئے گی۔ یہ پل صراط جو ہے اتنی خطرناک چیز ہے کہ اس سے بغیر کسی سہارے کے گزر ہی کوئی نہیں سکتا۔ تم یہ نہ سمجھنا کہ تم بڑے محفوظ ہو ایک شخص جس کے پاس بہت موٹی تازی بھینس تھی بیچارہ بڑا ڈر گیا اور اس نے پیر صاحب سے بعد میں کہا کہ آپ نے بڑا زبردست خطبہ دیا ہے میں تو بڑا ڈرتا ہوں مجھ سے تو پل صراط سے گزرا نہیں جانا تو آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ ضرور میری مدد فرمائیں گے میرا ہاتھ پکڑ لیں گے انہوں نے کہا مدد تو کروں گا مگر اس دنیا میں کچھ کرو میرے ساتھ وہ بھینس جو تمہاری ہے وہ مجھے کھول دو وہ اتنا ڈر گیا تھا بیچارہ کہ اس نے کہا ٹھیک ہے بھینس کھول دیتا ہوں انہوں نے کہا کہ لے کر کون جائے گا۔ میرے قابو میں نہیں آئے گی بڑی بھاری بھینس ہے اس کو میرے گھر میں چھوڑ کے آؤ تو اس نے کہا کہ بہت اچھا میں یہ بھی تیار ہوں مگر یہ وعدہ کریں کہ آپ مجھے پل صراط سے گزار دیں گے انہوں نے کہا میرا وعدہ پکا۔ آگے آگے مولوی صاحب پیچھے پیچھے یہ بھینس لئے ہوئے جارہا تھا رستے میں کھالا آ گیا دیہات میں پانی کی نالیاں ہوتی ہیں ذرا بڑی سی ہو تو اس کو کھالا کہتے ہیں تو پیر صاحب پھلانگنے لگے تو کھالے میں گر گئے وہیں وہ بھینس واپس لے گیا اس نے کہا کھالا تو آپ سے پھلانگا نہیں جاتا آپ نے پل صراط کیا پھلانگنا ہے اور میری مدد کیا کر سکتے ہیں۔

تو جس طرح سے جسمانی معنے یہ سمجھ رہا تھا پل صراط کے اور بتا رہا تھا ان معنوں میں اس نے رد کر دیا تو قرآن کریم فرماتا ہے یہ سب جھوٹی باتیں ہیں توہمات ہیں ان میں نہ پڑو شفاعت کے لئے بھی کچھ بنیادی نیکی کے خزانے ہونے چاہئیں کچھ کمی جو ہے وہ ملا کے دوسرے کی مدد سے پوری کر دی جائے گی گریس مارکس مراد ہیں۔ شفاعت سے گریس مارکس اس کو ملیں گے جس کے ہاں تھوڑی سی کمی ہو جو زیادہ گریس مارکس ہیں وہ کہاں سے آئیں گے آخر پانچ نمبر مل جاتے ہیں دس نمبر مل جاتے ہیں ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ کچھ کیا بھی نہ ہو اور وہ کامیاب ہو جائے وہاں شفاعت کام نہیں آتی اس کی معین مثال آپ کے سامنے رکھتا ہوں تاکہ یہ مضمون سمجھ آجائے حضرت میاں بشیر احمد صاحب چونکہ ایم۔اے تھے اور بہت قابل تھے بہت نمایاں کامیابی سے انہوں نے ڈگری حاصل کی تھی ان کو ایک دفعہ گورنمنٹ پنجاب نے پرچے بھیجنے شروع کئے بی۔اے کے اور پھر ایک لمبا عرصہ تک جب تک ان کو وقت ملا وہ پرچے دیکھا کرتے تھے تو ایک کشمیری دوست تھے انہوں نے پرچے کے آخر پر ایک نوٹ لکھا کہ اے ممتحن میرے حال پر رحم کرو میں دس بارہ سال ہوئے ہیں پرچے دے رہا ہوں اور میرا ذریعہ معاش اس بات پر منحصر ہے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اور میں انتظار کر رہا ہوں کہ امتحان میں پاس ہوں اور ماسٹر بنوں اور میرا کوئی ذریعہ بنے لیکن ظالم ممتحن مجھے ہر دفعہ فیل کر دیتے ہیں خدا کے لئے مجھ پر رحم کریں حضرت میاں بشیر احمد صاحب کہتے ہیں کہ میں بڑا بااصول تھا مگر اتنا میرے دل پر اثر پڑا کہ میں نے کہا اچھا اس کو بہت نمبر دیتے ہیں تو جب نمبر دینے شروع کئے تو ہر سوال کے پورے پورے نمبر دیئے لیکن صرف چند سوال اس نے حل کئے تھے جن کا ٹوٹل نمبر بھی اتنا تھوڑا تھا کہ جو پاس مارکس بنتے تھے اس سے بھی کم تھے اگر پاس ہونے کے لئے 33 نمبر چاہئیں اور کسی نے 16 نمبر کا پرچہ حل کیا ہو تو وہاں شفاعت کیا کام آئے گی انہوں نے کہا میں نے پورے نمبر دیئے پھر بھی بنتے تھے کہ 16 نمبر بنتے تھے اور پاس ہونے کے لئے 17 نمبر کہاں سے لے آتا تو مراد یہ ہے کہ شفاعت تو ہو گی لیکن اپنے خانے میں کچھ ایسی باتیں تو رکھو کہ شفاعت کی گنجائش ہے اور وہ فیصلہ تم نے نہیں کرنا یہ خدا کرے گا عام قانون یہی ہے۔ کوئی شفاعت اس وقت نہیں چلے گی جب تک کہ اللہ اجازت دے اور رسول اللہ ﷺ کی شفاعت ثابت شدہ حقیقت ہے تو اس دن سے ڈرایا جا رہا ہے جس دن کوئی جان کسی دوسری جان کی ڈھال نہیں بن سکے گی اور کوئی شفاعت اس کے حق میں قبول نہیں کی جائے گی۔

## غزل

مجھے آزما کے پیارے میرا حوصلہ نہ دیکھو
مجھے دل میں تم بسالو' دیکھو بھلا نہ دیکھو

میں فقیر ہوں ازل سے ترِی ذاتِ باصفا کا
مجھے جام بھر کے دے دو مرا حوصلہ نہ دیکھو

جو تری لقا کی خاطر مجھے جستجو لگی ہے
اسے تم قبول کر لو مرا دل جلا نہ دیکھو

میں بھٹک رہا ہوں کب سے اسی وادی بتاں میں
مجھے آ کے خود اٹھا لو کم حوصلہ نہ دیکھو

یہ حصارِ ناشناساں مجھے ہر طرف سے گھیرے
مجھے تم پنہ میں لے لو میرا مسئلہ نہ دیکھو

ترے پیار کی ہی خاطر مرے پیار مر رہے ہیں
تمہی آ کے اب صلہ دو' دلِ مبتلا نہ دکھو

اس دورِ بے اماں میں ہر ظلم ہو رہا ہے
انہیں ظلم کی سزا دو' اب مرحلہ نہ دیکھو

تیرے پیار کے سفر میں اک میں ہی پا پیادہ!
مری دوریاں مٹا دو' یہ فاصلہ نہ دیکھو

سید محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسمیع خان

خلافت اس زمین پر آسمانی بادشاہی ہے

# نظام خلافت - ضرورت اور برکات

## نبی قدرت اولیٰ کا مظہر ہوتا ہے اور خلیفہ قدرت ثانیہ کا

قدرت ثانیہ اور خلافت ایک ہی حقیقت کے دو نام ہیں۔ خلافت کے لغوی معنے کسی کے پیچھے آنے یا کسی کا قائم مقام بننے یا کسی کا نائب ہو کر اس کی نیابت کے فرائض سرانجام دینے کے ہیں اور اصطلاحی طور پر خلیفہ کا لفظ دو معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

اول: وہ ربانی مصلح جو خدا کی طرف سے دنیا میں بحیثیت مامور مبعوث کیا جاتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے نمائندہ اور نائب ہونے کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔

دوم: وہ برگزیدہ شخص جو کسی نبی یا مصلح کی وفات کے بعد اس کے کام کی تکمیل کے لئے اس کا قائم مقام اور اس کی جماعت کا امام بنتا ہے، جیسے آنحضرت ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور پھر ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے۔

زیر نظر سطور میں اسی دوسری قسم کی خلافت کی اہمیت اور برکات پر اچٹتی نظر ڈالنا مقصود ہے۔

کسی چیز کی اہمیت کا حقیقی اندازہ دو طرح سے لگایا جاسکتا ہے۔

اول: یہ کہ وہ چیز کن ضرورتوں اور مقاصد کو پورا کرتی ہے۔ اس کے فضائل اور برکات کیا کیا ہیں۔

دوم: یہ کہ اگر حتمی طور پر یہ علم ہو جائے کہ ان مقاصد کا حصول سوائے شے مذکور کے ممکن نہیں تو سونے پر سہاگے والا معاملہ ہوتا ہے اور اس حقیقت کو اپنانے اور اس کے سامنے سر جھکانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

خلافت کی اہمیت اور مقام کو سمجھنے کے لئے جب ہم ان دونوں پہلوؤں سے تاریخ پر نظر دوڑائیں تو آفتاب آمد دلیل آفتاب کا مضمون ابھرتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ دین کی زندگی اور بقا خلافت سے وابستہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خلافت کا مسئلہ دین کے اہم ترین مسائل میں سے ایک ہے اور حضرت مصلح موعود کے نزدیک اگر دین کے بنیادی ترین پاک کلمات کی تفسیر کی جائے تو خلافت کا مقام سب سے بلند درجہ پر ہوگا۔

(خلافت راشدہ ص3)

## قیام توحید

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کائنات کی اول و آخر حقیقت توحید باری تعالیٰ ہے۔ خدا تعالیٰ زمین و آسمان کا نور ہے مگر اس نور کے کامل ظہور کا ذریعہ نبوت ہے۔ اور اس نور کو دنیا میں پھیلانے اور زیادہ عرصہ تک قائم رکھنے کا اگر کوئی ذریعہ ہے تو وہ خلافت اور صرف خلافت ہے۔ گویا نبوت ایک چمنی ہے جو خدائی نور کو آندھیوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور خلافت ایک ریفلیکٹر ہے جو اس نور کو دور تک پھیلاتا اور آسمانی بادشاہت کو قائم رکھتا ہے۔

اسی ضرورت حقہ کی بنا پر نبوت کے بعد اللہ تعالیٰ نے سلسلہ خلافت جاری فرمایا۔ حدیث نبوی ہے۔

ما من نبوة قط الا تبعتها خلافة

(کنز العمال جلد نمبر ۶ ص ۱۱۹)

یعنی ہر نبوت کے بعد خلافت قائم کی جاتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود.... اس مضمون کو یوں بیان فرماتے ہیں۔

"چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں۔ لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تاقیامت قائم رکھے۔ سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا۔ تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔"

(شہادۃ القرآن ص58)

پس اگر دنیا اپنی روحانی زندگی کے لئے رسالت کی محتاج ہے اور یقیناً ہے تو اسے خوشخبری ہو کہ

خلافت پرتوِ فیضان و انوارِ نبوت ہے
نظام اس کا سراسر عکسِ دربارِ نبوت ہے
خلافت درس گاہِ علم و عرفانِ الٰہی ہے
خلافت اس زمیں پر آسمانی بادشاہی ہے

خلافت نبوت کے اغراض و مقاصد پورا کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور خدا تعالیٰ کی سنت اسی طرح پر واقع ہوئی ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتا ہے اس کی تخم ریزی تو انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ قدرت ثانیہ یعنی خلافت کے ذریعہ ان مقاصد کو جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے تکمیل تک پہنچاتا ہے۔ اسی لئے خلافت کو قدرت ثانیہ کا نام دیا جانا بھی اپنے اندر غیر معمولی حکمت رکھتا ہے۔

## قدرت ثانیہ کی وجہ تسمیہ

حضرت مصلح موعود اس پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"نبی کی دو زندگیاں ہوتی ہیں۔ ایک شخصی اور ایک قومی اور اللہ تعالیٰ ان دونوں زندگیوں کو الہام سے شروع کرتا ہے۔ نبی کی شخصی زندگی تو الہام سے اس طرح شروع ہوتی ہے کہ جب وہ تیس یا چالیس سال کا ہوتا ہے تو اسے کہا جاتا ہے کہ تو مامور ہے..... نبی کی قومی زندگی الہام سے اس طرح شروع ہوتی ہے کہ جب وہ وفات پاتا ہے تو کسی بنی بنائی سکیم کے ماتحت اس کے بعد نظام قائم نہیں ہوتا بلکہ ایک دم ایک تغیر پیدا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا مخفی الہام قوم کے دلوں کو اس نظام کی طرف متوجہ کر دیتا ہے.... اسی وجہ سے حضرت مسیح موعود نے اس کا نام قدرت ثانیہ رکھا ہے۔"

(خلافت راشدہ ص61)

## تمکنت دین

پس نبی خدا کی قدرت اولیٰ کا مظہر ہوتا ہے اور خلفاء اس کے بعد قدرت ثانیہ کے مظہر بن کر ایک طرف تو نبی کی قومی زندگی کو جاری رکھتے ہیں اور دوسری طرف اس قوم کے ساتھ خدا تعالیٰ کے تعلق کی یقینی ضمانت ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے الہام اور قبولیت دعا کے نشانات اور تازہ بتازہ تائید و نصرت کے ذریعہ دین کو تمکنت بخشتا ہے اور اپنے نبی کے ساتھ غلبہ کے وعدے پورے کرتا ہے۔ خلافت جلوہ ہائے قدرت ثانی اور تائید و نصرت ربانی کی حامل ہوتی ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

(دین حق) کبھی ترقی نہیں کر سکتا جب تک خلافت نہ ہو۔ ہمیشہ خلفاء کے ذریعہ دین نے ترقی کی ہے اور آئندہ بھی اسی ذریعہ سے ترقی کرے گا... پس تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری تمام ترقیات خلافت سے وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت کا دن ہوگا.... یاد رکھو کہ اگر یہ جڑ رہی تو سب کچھ رہے گا اور ہماری جماعت دن بدن ترقی ہی کرتی رہے گی۔

(درس القرآن 1921ء ص72)

## خوف کا امن سے بدلنا

الٰہی جماعتیں خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں اور رحمتوں کا مورد ہوتی ہیں اور ان کی ہر ترقی کو دیکھ کر دشمنوں کا حسد اور بغض اور بھی بڑھتا ہے اور وہ انتہائی خوفناک منصوبوں کے ذریعے ان کی تباہی کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر خلافت کے ذریعہ یہ ساری آگیں گلزار میں تبدیل کی جاتی ہیں اور مصائب اور مشکلات کی آندھیاں قدرت ثانیہ کی دیواروں سے ٹکرا کر دم توڑ دیتی ہیں اور حاسد نگاہیں الٰہی جماعت کو مزید بلند چوٹیاں سر کرتے ہوئے پاتی ہیں۔

ان مشکلات اور مصائب میں سب سے بڑا زلزلہ نبی کی وفات کے وقت ظاہر ہوتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اس موقع پر خلافت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کرتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بد قسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔" (الوصیت ص4)

اگر خلافت نہ ہو تو قوم بھیڑوں اور بکریوں کی طرح منتشر ہو جائے اور چند دنوں کے بعد بھیڑیوں کا تر نوالہ بن جائے۔ یہ خلافت ہی ہے جو کمزوروں کو شہباز بنا دیتی ہے۔ یہ خلافت ہی ہے جس کے پاس کوئی دنیاوی طاقت نہیں ہوتی لیکن اگر دنیا کی حکومتیں بھی اس سے ٹکر لیں تو پاش پاش ہو جاتی ہیں اور بڑے بڑے صاحب جبروت اندھیری کوٹھریوں میں دھکیل دیئے جاتے ہیں۔

اسی لئے حضرت مصلح موعود خلافت سے وابستہ رہنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"جب تک تم اس کو پکڑے رکھو گے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی۔ بے شک افراد مریں گے، مشکلات آئیں گی، تکالیف پہنچیں گی مگر جماعت کبھی تباہ نہیں ہوگی بلکہ دن بدن بڑھے گی اور اس وقت تم میں سے کسی کا دشمنوں کے ہاتھوں مرنا ایسا ہی ہوگا جیسا کہ مشہور ہے کہ اگر ایک دیو کٹتا ہے تو ہزاروں پیدا ہو جاتے ہیں۔ تم میں سے اگر ایک مارا جائے گا تو اس کے بجائے ہزاروں اس کے خون کے قطروں سے پیدا ہو جائیں گے۔

(درس القرآن 1921ء ص73)

## دینی معاشرہ

دینی معاشرہ کا قیام بھی خلافت ہی کے ذریعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ممکن ہوتا ہے۔ کیونکہ خلافت حبل اللہ المتین ہے جو قومی وحدت اور ملی شیرازہ بندی کا واحد ذریعہ ہے۔ خلافت مرکزیت اور تنظیم کا محور ہے اور وہ قوم جو ایک ہاتھ کے اٹھنے پر کھڑی ہو جائے اور ایک ہاتھ کے گرنے پر بیٹھ جائے وہ دنیا میں عظیم الشان تغیر پیدا کر دیا کرتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔

الامام جنة یقاتل من ورائه

امام تو ڈھال ہے جس کے پیچھے کھڑے ہو کر دشمن سے لڑائی کی جاتی ہے اور کوئی امام نہ رہے تو قومیں پراگندہ ہو جاتی ہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں جب بعض لوگ آپ کے خلاف فتنوں میں مصروف تھے تو صحابی رسول ﷺ حضرت حنظلہ الکاتبؓ نے یہ شعر کہے۔

عجبت لما یخوض الناس فیه
یرومون الخلافه ان تزولا
ولو زالت لزال الخیر عنهم
ولاقوا بعدها ذلاً ذلیلا
وکانوا کالیهود وکالنصاریٰ
سواء کلّهم ضلّوا السبیلا

(تاریخ ابن اثیر جلد نمبر2 ص173، 174)

یعنی مجھے تعجب ہے کہ لوگ کن باتوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ خلافت جاتی رہے۔ اگر وہ چلی گئی تو وہ ہر خیر سے محروم ہو جائیں گے اور بعد ازاں انتہائی ذلیل ہو جائیں گے۔ وہ یہود اور نصاریٰ کی طرح ہو جائیں گے جو سارے ہی راہ حق سے بھٹک چکے ہیں۔

علامہ اقبال اپنی ایک مشہور نظم میں کہتے ہیں۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

پھر اس کے حصول کے لئے خلافت کو ضروری قرار دیتے ہیں۔ کہتے ہیں۔

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

## تنظیم اور وحدت

خلافت تنظیم مکمل کرنے کا مرکزی نقطہ ہے اور جس طرح طاقچہ تین طرف سے روشنی کو روک کر صرف اس جہت میں ڈالتا ہے جدھر اس کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح خلفاء نبی کی نبوت قدسیہ کو جو اس کی جماعت میں ظاہر ہو رہی ہوتی ہے ضائع ہونے سے بچا کر خاص پروگرام کے ماتحت استعمال کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں جماعت کی طاقتیں پراگندہ نہیں ہوتیں اور تھوڑی سی طاقت سے بہت کام نکل آتے ہیں۔

سچائی کی جنگ ہمیشہ مادی ہتھیاروں سے نہیں بلکہ خلق عظیم کی پیروی میں امام وقت کی ڈھال کے پیچھے لڑی جاتی ہے۔ اس لئے حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفة المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"ادب سیکھو کیونکہ یہی تمہارے لئے بابرکت راہ ہے۔ تم اس حبل اللہ کو مضبوط پکڑو لو یہ بھی خدا کی رسی ہے جس نے تمہارے متفرق اجزاء کو اکٹھا کر دیا ہے۔ پس اسے مضبوط پکڑے رکھو۔"

(بدر یکم فروری 1912ء)

خلافت دیں کا اک حصن حصیں ہے
خلافت کامرانی کی امیں ہے

## عبادت اور انفاق فی سبیل اللہ

توحید باری تعالیٰ کے بعد دینی معاشرہ کی دو بنیادی خصوصیات یعنی عبادت اور انفاق فی سبیل اللہ بھی خلافت ہی کی مرہون منت ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آیت استخلاف کے ساتھ ہی ان کا ذکر فرمایا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں نظاموں کے وسیع اور ہمہ گیر فوائد ایک خدانما مرکزی شخصیت کا تقاضا کرتے ہیں جو کہ امام برحق ہے وہی تزکیہ نفس کا ذمہ دار ہے۔ قیام عبادت کا خاص تعلق تو خلافت سے یہ ہے کہ عبادت کا بہترین حصہ اجتماعی عبادات ہیں جن میں قومی ضرورتوں کے متعلق خطبہ پڑھا جاتا ہے۔ خلیفہ جسد ملی میں دل کی حیثیت رکھتا ہے جسے تمام دنیا سے رپورٹیں ملتی ہیں اور وہ ان کی روشنی میں نئی قربانیوں کے مطالبات کرتا ہے۔ اسی لئے حنفیوں کا فتویٰ ہے کہ جب تک مسلمانوں میں کوئی سلطان نہ ہو جمعہ پڑھنا جائز نہیں۔

تزکیہ اموال بھی خلافت کے ساتھ وابستہ ہے۔ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں زکوٰة کی وصولی کا باقاعدہ انتظام تھا مگر آپ کی وفات کے بعد عرب کے کثیر حصہ نے زکوٰة دینے سے انکار کر دیا۔ مگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ نظام زکوٰة دوبارہ جاری ہوا جو بعد کے خلفاء کے زمانوں میں بھی جاری رہا۔ مگر خلافت ختم ہونے کے ساتھ اس کی مرکزیت بھی ختم ہو گئی۔

زکوٰة امراء سے لی جاتی ہے اور ایک نظام کے تحت غریب کی ضروریات پر خرچ کی جاتی ہے اس سارے کام کو باحسن پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے باقاعدہ نظام کی ضرورت ہے جو خلافت کی شکل میں رہنمائی کرتا ہے۔

## بشارات

خلافت کی اہمیت اور برکات کا ایک غیر معمولی ثبوت وہ پیشگوئیاں ہیں جن میں خلافت کے قیام کی خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی اصولی رہنمائی اور وعدہ (نور۔ آیت 56) یعنی آیت استخلاف کی روشنی میں آنحضرت ﷺ نے اس کی زمانی تعین بھی فرما دی ہے۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

"تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھا لے گا اور خلافت راشدہ قائم ہو گی پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا۔ پھر اس کی تقدیر کے مطابق کوتہ اندیش حکومت بادشاہت ہو گی جس سے لوگ دل گرفتہ ہوں گے اور تنگی محسوس کریں گے۔ جب یہ دور ختم ہو گا تو اس کی دوسری تقدیر کے مطابق ظالمانہ بادشاہت قائم ہو گی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم و ستم کے دور کو ختم کر دے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوة قائم ہو گی۔ یہ فرما کر آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔"

(مشکوٰة باب الانذار والتحذیر)

اس تعلق میں محمد مصطفیٰ رضا خان صاحب سے پوچھا جانے والا ایک سوال اور اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

سوال۔ خلافت راشدہ کسے کہتے ہیں اور اس کے مصداق کون کون ہوئے اور اب کون کون ہوں گے؟

جواب۔ خلافت راشدہ وہ خلافت ہے کہ جو منہاج نبوت پر ہو۔ جیسے حضرات خلفائے اربعہ و امام حسن مجتبیٰ و امیر المومنین عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنھم نے کی اور اب میرے خیال میں ویسی خلافت راشدہ امام مہدی ہی قائم کریں گے۔ (الملفوظ جلد اول ص121)

## امتیازات

قدرت ثانیہ کا نظام قیادت کے تمام نظاموں پر فوقیت رکھتا ہے اور اس میں خدا نے ایسی امتیازی علامتیں رکھ دی ہیں جو اسے دیگر تمام نظاموں سے برتری عطا کرتی ہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے نظام خلافت کے سات اصولی امتیازات بیان فرمائے ہیں۔

اول :- انتخاب۔ خلافت انتخابی ہے مگر انتخاب کے طریق کو جماعت مومنین پر چھوڑا گیا ہے۔

باقی صفحہ 6 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مورخ احمدیت

# 26، 27 مئی کی تاریخی عظمت و اہمیت

پاکستان کے ایک نامور محقق ڈاکٹر محمد شہید اللہ سابق پروفیسر راجشاہی یونیورسٹی نے قریباً اکتالیس برس قبل یہ جدید تحقیق پیش کی کہ 26 مئی 632ء شہنشاہ نبوت حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کا شمسی کیلنڈر کے رو سے یوم وصال ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر محمد شہید اللہ صاحب لکھتے ہیں۔

"نبی ﷺ کی وفات کے دن میں اتفاق ہے کہ یہ دوشنبہ تھا لیکن تاریخ کے متعلق اختلافات ہیں۔ واقدی۔ ابن سعد اور ابن اسحاق (رسول اکرم ﷺ کے سیرت نگار) کی رائے میں یہ تاریخ 12 ربیع الاول تھی۔ ابن عقبہ۔ ابونعیم، لیث اور خوارزمی کے مطابق یہ تاریخ یکم ربیع الاول تھی۔ ابو مخنف کلبی اور سلیمان التیمی کی رائے میں یہ دوسری ربیع الاول ہے۔ حافظ ابن حجر بخاری کی شرح میں اور حافظ معمل طائی دوسری تاریخ قبول کرتے ہیں۔ مولانا شبلی نعمانی نے یکم ربیع الاول ثابت کی ہے۔ یہ متفق علیہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا آخری حج 9/ ذی الحجہ کو ہوا تھا اور وہ جمعہ کا روز تھا۔ یہاں سے شروع کر کے 11ھ کی بارہ ربیع الاول تک حساب لگایا جائے تاکہ یہ طے ہو سکے کہ بارہ ربیع الاول تک کس کس تاریخ میں پیر کا روز آتا ہے۔ ہم کو یاد رکھنا چاہئے کہ قمری مہینہ یا تو 30 دن کا ہوتا ہے یا 29 دن کا۔ ذیل میں ہم 30 اور 29 دن کا ہر حساب شمار کریں گے۔ ہم چھٹی ساتویں آٹھویں اور نویں تاریخوں کو نظرانداز کرتے ہیں کیونکہ کسی نے ان تاریخوں کا ذکر نہیں کیا ہے۔ ہم بارھویں تاریخ کو بھی نہیں لے سکتے ہیں کیونکہ کسی حساب سے اس تاریخ میں دوشنبہ نہیں ہو سکتا ہے۔ دوسری ربیع الاول قابل اعتبار نہیں ہے کیونکہ اس کے لئے متواتر تین ماہ 29 روز کے ہونے چاہئیں۔ مولانا سلیمان منصوری 13۔ ربیع الاول بتاتے ہیں۔ اگر اس سے پہلے یہ تاریخ کسی نے نہیں بتائی ہے اس کو بھی نظرانداز کر دینا چاہئے کیونکہ تین ماہ متواتر 30 روز کے ہوں تب یہ ہو سکتا ہے لیکن یہ غیر ممکن ہے۔ اس وجہ سے ہم 11ھ کی یکم ربیع الاول نبی ﷺ کی وفات کی تاریخ قبول کرنے پر مجبور ہیں اور مولانا شبلی نے اسے قبول کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی حیات کے ایک واقعہ سے اس تاریخ کی تصدیق ہوتی ہے۔ ابن ابی حاتم ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ سورہ بقرہ کی 281 عدد کی آیت (واتقوا یوما ترجعون فیه الی اللّٰه) کا نزول آخری حج کے روز ہوا تھا۔ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ 81 روز حیات رہے۔ اب حساب لگائیے 10ھ 9 ذی الحجہ سے یکم ربیع الاول 11ھ تک۔ یعنی 21+30+29+1=81، اس میں نویں ذی الحجہ اور یکم ربیع الاول شمار کی گئی ہیں اور ذی الحجہ کا مہینہ 29 روز کا مانا گیا ہے یہ بھی قبول کیا گیا ہے۔ اب عیسوی تاریخ ایک اور حساب سے نکالتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے 10ھ کی 29 شوال کو انتقال فرمایا تھا۔ اس روز آفتاب گرہن میں تھا۔ اب علم ہیئت کے ذریعہ سے حساب کیا گیا ہے کہ یہ تاریخ 632ء کی 27 جنوری تھی۔ 29 شوال 10ھ = 27 جنوری 632ء، 30 شوال 10ھ = 28 جنوری 632ء، ذی قعدہ (30 دن) = 29 جنوری سے 27 فروری 632ء، ذی الحجہ (29 دن) = 28 فروری سے 27 مارچ 632ء (لیپ کا سال)، محرم (30 دن) = 28 مارچ سے 26 اپریل 632ء، صفر (29 دن) = 27 اپریل سے 25 مئی 632ء، یکم ربیع الاول = 26 مئی 632ء، اس حساب سے 11ھ کی یکم ربیع الاول پیر کے دن عیسوی حساب سے 632ء 26 مئی ہوتا ہے۔ اکثر بیان کیا جاتا ہے کہ وہ تاریخ 632ء کی 7 جون تھی یہ صحیح نہیں ہو سکتی۔"

(اخبار "جنگ" کراچی 28 ستمبر 1958ء ص7 عید میلاد ایڈیشن)

اگر یہ قیاس کیا جائے کہ آنحضور ﷺ کے وصال مبارک ہی کے روز حضرت ابوبکر صدیق کے دست مبارک پر بیعت ہوئی تو قرن اول قدرت ثانیہ کے بابرکت آسمانی نظام کا آغاز 26 مئی کو یا اس کے اگلے روز 27 مئی 632ء کو ہوا۔ جس کے نتیجہ میں دین حق کو عالمی سطح پر زبردست سطوت و شوکت نصیب ہوئی۔

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتیاز احمد جامی صاحب

## جماعت احمدیہ کے خوش بیان شاعر

# محترم عبدالسلام اختر صاحب ایم۔اے

## خاندانی پس منظر

سلسلہ احمدیہ کے معروف شاعر محترم عبدالسلام اختر صاحب ایم اے 14۔ جولائی 1916ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی کے فرزند اکبر تھے۔ والدہ کا نام میمونہ بیگم تھا۔ نانا حضرت حافظ مولوی فیض الدین صاحب اپنی بزرگی' تقویٰ اور طہارت کی وجہ سے "اللہ لوک" مشہور تھے۔ سیالکوٹ جس محلہ میں وہ رہتے تھے وہ محلہ "اللہ لوکاں" یعنی اللہ والوں کا محلہ کہلاتا تھا۔ اختر صاحب یہیں پیدا ہوئے۔ مولوی فیض الدین صاحب کا خاندان ایک معزز علمی خاندان تھا۔ افراد خاندان کا حافظ قرآن بننا ایک امتیاز تھا۔ مولوی صاحب نے قرآن کریم حفظ کیا۔ عربی۔ فارسی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کا شمار سیالکوٹ کے جید علماء میں ہوتا تھا۔ گھر میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری تھا۔ جس سے ہزاروں بندگان خدا فیضیاب ہوتے تھے۔ علامہ محمد اقبال اور حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب آپ کے شاگردوں میں سے تھے۔ ہر دو معروف ہستیوں نے آپ سے قرآن پاک کے ابتدائی پارے پڑھے۔ (اس کا ذکر محترم چوہدری صاحب نے اپنی تصنیف تحدیث نعمت میں بھی کیا ہے)

عبدالسلام اختر صاحب نے ایسے پاکیزہ ماحول میں آنکھ کھولی۔ آپ کہا کرتے کہ میں نے ماں کی گود میں قرآن مجید سیکھا ہے۔ ذہن رسا پایا تھا بہت جلد ترقی کر گئے۔ آپ نہایت دلکش۔ بلند آواز اور صحت تلفظ کے ساتھ تلاوت قرآن پاک کیا کرتے۔ اکثر لوگ آپ کی تلاوت سننے کے لئے ٹھہر جایا کرتے تھے۔ یہ سلسلہ دیر تک جاری رہا۔

آپ کا ددھیال بھی زیور تعلیم سے آراستہ و پیراستہ تھا۔ آپ کے والد چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی اپنی تصنیف (In the Company of Promised Messiah) میں تحریر فرماتے ہیں کہ

حضرت مصلح موعود کی تحریک وقف زندگی نے آپ کی زندگی کا دھارا بدل کر رکھ دیا۔

"انیسویں صدی میں جب پنجاب میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کی عملداری تھی' ہمارے خاندان میں شمع علم روشن تھی" اختر صاحب کے تایا' محترم نعمت اللہ صاحب گوہر بی اے ایک مقامی سکول کے ہیڈ ماسٹر اور بلند پایہ شاعر تھے۔ آپ کے والد چوہدری علی محمد صاحب قادیان میں واحد بی ٹی ہونے کی وجہ سے "بی ٹی صاحب" کے نام سے مشہور تھے۔ چچا مولوی عطا محمد صاحب مخلص' دیندار اور صاحب رؤیا بزرگ تھے۔ تینوں بھائی ایک ساتھ دائرہ احمدیت میں داخل ہوئے۔ تینوں کو حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

## حصول تعلیم

آپ نے قرآن پاک اپنی والدہ میمونہ بیگم صاحبہ سے پڑھا۔ گھر میں کیونکہ دیگر خواتین بھی قرآن پاک پڑھنے کے لئے آتی تھیں للذا بچپن کا یہ دور انتہائی روحانی اور پاکیزہ ماحول میں گذرا۔ ابتدائی تعلیم قادیان میں ہی حاصل کی۔ آپ کا شمار شروع ہی سے ہونہار طالب علموں میں ہوتا تھا۔ 1933ء میں میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد لاہور آ گئے۔ 1934ء میں اسلامیہ کالج سے ایف۔اے کیا۔ بعد ازاں آپ ناگپور چلے گئے اور ناگپور یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔ ناگپور میں آپ کا قیام اپنی خالہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف کامپٹی کے ہاں رہا۔ ناگپور یونیورسٹی سے آپ نے 1939ء میں فلسفہ میں ایم۔اے کی ڈگری امتیازی حیثیت سے حاصل کی اور یونیورسٹی میں اول آئے۔ یونیورسٹی میں آپ کا شمار ممتاز طلباء میں ہوتا تھا۔ آپ بہترین مقرر تھے۔ یونیورسٹی میں آپ کو بہترین اساتذہ کی شاگردی کا فخر حاصل ہوا۔ ان اساتذہ میں ڈاکٹر رادھا کرشنن بھی تھے جو ایک مشہور فلاسفر تھے۔ اور بعد میں بھارت کے صدر بھی ہوئے۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن کی سادگی طبع نے آپ کو بہت متاثر کیا۔

## وقف زندگی

> حضرت مصلح موعود کی تحریک وقف زندگی نے آپ کی زندگی کا دھارا بدل کر رکھ دیا۔

**1941ء میں آپ نے سرکاری ملازمت کا** آغاز کیا۔ آپ G.H.Q راولپنڈی میں اعلیٰ عہدے پر متعین تھے۔ تقریباً ساڑھے تین سال اسی ملازمت پر گذرے تھے کہ ایک واقعہ نے آپ کی زندگی کی کایا پلٹ کر رکھی دی۔ وہ عظیم الشان واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کا وہ بصیرت افروز لیکچر تھا جس میں آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ احمدیت کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اس کی اشاعت اور استحکام کی خاطر اپنی زندگیاں فی سبیل اللہ وقف کر دیں۔

اس لیکچر کے بعد جب حضرت صاحب سے ملاقاتوں کا موقع آیا تو اختر صاحب نے حضور سے عرض کیا کہ کیا حضور اقدس کا منشاء یہ ہے کہ خاکسار اپنی زندگی احمدیت کے لئے وقف کر دے تو حضور نے فرمایا "ہاں میں یہی چاہتا ہوں" کچھ ہی عرصے کے بعد حضور کی طرف سے بلاوا آگیا کہ "آپ استعفیٰ دے دیں اور یہاں چلے آئیں" اختر صاحب کا قول ہے کہ اس واقعہ سے زندگی کا دھارا ایک دم دنیا سے دین کی طرف پھر گیا۔

## قیام ربوہ

1948ء میں قیام پاکستان کے بعد سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نئے مرکز کے قیام کے لئے سرزمین ربوہ کا انتخاب کیا گیا۔ ربوہ میں اولین قیام و انتظام کے لئے جن دو افراد کا گروپ بھیجا گیا اختر صاحب اس گروپ میں شامل تھے۔ آپ نے اور آپ کے چند ساتھیوں نے یہاں کر آکر خیمے لگائے یوں آپ کو اس سرزمین پر اولین شب بسری کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ حضرت مصلح موعود کی رہنمائی میں آپ کی اور دیگر ساتھیوں کی انتھک محنت کی بدولت' دو سال میں ربوہ کی زمین' جو ایک بنجر اور بے آب و گیاہ علاقہ تھا ایک ہموار اور شاداب علاقے میں بدل گیا۔ یوں ایک عظیم الشان مرکز کی بنیاد میں آپ نے اہم کردار ادا کیا۔

## ٹی۔ آئی کالج گھٹیالیاں میں خدمات

1961ء میں حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ایک کالج قائم کرنے کا ارادہ فرمایا۔ اختر صاحب اس کالج کے پہلے پرنسپل مقرر ہوئے۔ آپ کی مخلصانہ کوششوں اور مسلسل جدوجہد سے تھوڑے ہی عرصے میں بورڈ آف ایجوکیشن نے اس کالج کو باقاعدہ منظور کیا۔ اور سالانہ گرانٹ مقرر کی۔ آپ ہی کے دور میں کالج کی عمارت' ہوسٹل کی عمارت اور اسٹاف کوارٹرز تعمیر ہوئے۔

## ذیابیطس کا حملہ

گھٹیالیاں میں شب و روز کی محنت نے آپ کی صحت پر برا اثر ڈالا اور آپ کو ذیابیطس کا مرض لاحق ہو گیا۔ اور آپ کی صحت دن بدن گرنی شروع ہو گئی۔ کچھ عرصے کے بعد ربوہ واپس آ گئے۔ یہاں آپ دفتر بیت المال آمد اور وقف جدید میں خدمات بجالاتے رہے۔ 1974ء میں آپ کی طویل اور تکلیف دہ بیماری نے خطرناک صورت اختیار کر لی۔ پہلے سرگودھا پھر فیصل آباد سول ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ لیکن "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" یکم جون 1975ء کو بغرض علاج کراچی تشریف لے گئے۔ وہیں قیام کے دوران دماغ کی رگ پھٹ جانے کی وجہ سے آپ کو ایک بار پھر ہسپتال داخل کر دیا گیا۔ تقریباً ایک ہفتے کے بعد 20۔ جون 1975ء کو آپ اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ 21۔ جون کو آپ کا جسدِ خاکی ربوہ لایا گیا اور یہیں تدفین ہوئی۔

## حسن کلام

اختر صاحب کا شمار سلسلہ عالیہ کے ممتاز اور کہنہ مشق شعراء میں ہوتا ہے۔ تاہم جو بات آپ کو اپنے دیگر ہم عصر شعراء میں نمایاں کرتی ہے وہ سیرت بانی سلسلہ کے بعض پاکیزہ واقعات کو منظوم صورت میں پیش کرنا ہے۔ اس ضمن میں آپ کے دو شعری مجموعے "نقوش جاوداں" اور "چشمۂ صفی" شائع ہو چکے ہیں اپنی شاعری پر آپ اس انداز میں تبصرہ کرتے ہیں۔

"میرا ایمان ہے کہ بے لوث خدمت سے ہی زندگی میں حسن پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ حسن شاعری اور ادب عالیہ کی جان ہے۔ میں نے ادب میں اقبال کے تفکر' غالب کی معنویت اور جوش کے انداز بیان کو اپنے احساسات اور خدمات پر حاوی پایا ہے۔ ان تینوں عناصر کے ساتھ مذہب کی سنجیدگی اور روحانیت کا سرور

باقی صفحہ 7 پر

---

## حافظ مسعود صاحب کے بارہ میں

لاہور سے مکرم میجر ڈاکٹر محمد اسحاق بقاپوری صاحب لکھتے ہیں۔

مکرم عبدالسمیع نون صاحب کا مضمون الفضل میں محترم حافظ مسعود احمد صاحب کے بارہ میں پڑھا۔ دل خوش ہو گیا۔ ہماری روح تک خوش ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے آمین۔

مرحوم حافظ مسعود میرے بچپن کے دوست اور ہم جماعت تھے۔ ہم دونوں آپس میں بے تکلف تھے اور آپ جناب کے تکلفات نہ برتتے تھے۔ مرحوم نے مجھ سے ان کی وفات کے بعد ان پر مضمون لکھنے کی خواہش کر رکھی تھی کہ میں نے حضرت بھائی جی اور حضرت ڈاکٹر محمد دین صاحب مرحومین پر مضامین لکھے تھے۔

میں حافظ مسعود پر اتنا اچھا مضمون لکھنے پر نون صاحب کا پھر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ڈاکٹر بقاپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کوان وصایامیں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

**مسل نمبر 32116** میں صلاح الدین ولد احمد رشدی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 250 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/70000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 152 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/6000000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی۔/700000 روپے۔ اور کار مالیتی۔/10000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/86700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1160000 روپے ماہوار بصورت ازجائیداد بالا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد صلاح الدین انڈونیشیا گواہ شد نمبر Dr. H. Endang Susanto 1 انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Nasir Ahmad Tampubalon انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32117** میں I.Pursita زوجہ Daman پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 5.070 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/6000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 800 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/1000000 روپے۔ 3۔ دھان کا کھیت برقبہ 500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/1750000 روپے۔ دو عدد مکان برقبہ 8x5 اور 6x4 مالیتی۔/1500000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/10250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ I.Pursita انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 A.Hopidin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 E.Rohayati انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32118** میں Daman ولد Icim پیشہ زراعت عمر 58 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1150 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/1375000 روپے۔ 2۔ دھان کا کھیت برقبہ 600 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/2100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100000 روپے ماہوار بصورت آمد از جائیداد بالا سے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Daman انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 A.Horidin انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 E.Rohayati انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32119** میں رضوان عبدالرحمٰن ولد مکرم Endanga عبدالمنان پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/90000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 97-10-16 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رضوان عبدالرحمٰن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 مسٹر اینڈنگ عبدالمنان انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 بختیار حسین انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32120** میں Rubianto ولد مکرم Kas imin پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی۔/1500000 روپے۔ 2۔ Cupboard مالیتی۔/250000 روپے۔ 3۔ ٹیپ ریکارڈ مالیتی۔/250000 روپے۔ سیونگ رقم۔/300000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/2300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/120000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Rubianto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 M.Damanik انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Fazal Muhammad Mbsy انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32121** میں کمال ادرس ولد Ijra پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت 10۔اگست 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دھان کا کھیت برقبہ 2000 ہزار مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/7000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 7600 ہزار مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/12000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 10000 روپے مربع میٹر واقع انڈونیشیا

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 5

گھل مل گیا ہے۔ یہ شمعیں میری شاعری ہی کو نہیں میرے قصر حیات کو بھی جگمگانے کا باعث بنیں"

(چشمۂ اصفٰی)

آپ کی شاعری دینی حمیت عشق حضرت مسیح موعود اور دینی رنگ میں ڈوبی نظر آتی ہے۔ روایتی شاعری کے عناصر عشق، محبوب، ہجر و وصال، حسن و رعنائی کے مبالغہ آمیز قصے کہیں نظر نہیں آتے۔ تاہم آپ ایک عمدہ غزل گو شاعر بھی تھے۔ نظمیں، غزلیں، قطعات کم لکھے لیکن جو لکھے وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ آپ کے کلام کی ایک نمایاں خوبی واقعہ نگاری ہے۔ سیرت حضرت مسیح موعود کے بعض واقعات اس خوبصورتی کے ساتھ قلمبند کئے کہ تمام منظر آنکھوں کے سامنے دکھائی دیتا ہے۔

مختلف تقاریب میں، مشاعروں میں آپ اپنا کلام ترنم سے پڑھتے تھے۔ یہ ترنم آپ کی شاعری کی جان تھا۔ الفاظ خود بخود گنگناتے ہوئے محسوس ہوتے تھے۔ بیرونی دنیا سے بھی آپ کی شاعری لاتعلق نظر نہیں آتی۔ کشمیر کی کہانی ہو یا بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ میں آگ 6۔ ستمبر کا دن ہو یا سیلاب کی تباہ کاریاں، مسلمانوں کی حالت زار ہو یا سرزمین وطن ان کی لکھی ہوئی نظمیں پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

الغرض اختر صاحب ہم میں موجود نہیں لیکن ان کی خدمات اور زندہ و جاوید کلام قیمتی اثاثہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ انہیں غریق رحمت کرے۔ آمین ثم آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

دوم :- شریعت۔ خلیفہ شریعت کا پابند ہے اور گویا اوپر کی جانب سے ایک دباؤ ہے۔

سوم :- شوریٰ۔ تمام اہم امور میں مشورہ لینا اور جہاں تک ہو سکے اس کے ماتحت چلنا بھی ضروری ہے۔ یہ گویا نیچے کی طرف سے دباؤ ہے۔

چہارم :- اندرونی اخلاقی دباؤ۔ خلیفہ کے مذہبی رہنما ہونے کی وجہ سے اس کا وجود بھی اس پر نگران ہے اور دماغی شعوری دباؤ اسے صراط مستقیم پر قائم رکھتا ہے۔

پنجم :- مساوات۔ خلیفہ انسانی حقوق میں اپنے تمام متبعین کے مساوی ہے۔

ششم :- عصمت صغریٰ۔ خلیفہ موید من اللہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مدد اور نصرت سے نوازتا ہے اور دشمنوں پر فتح دیتا ہے۔

ہفتم :- وہ سیاست سے بالاتر ہوتا ہے۔ اس کا کسی پارٹی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور انصاف سے فیصلے کرتا ہے۔

(الفرقان جولائی 58ء ص2)

یہ تمام امور وہ ہیں جن کی وجہ سے یہ نظام دیگر تمام نظاموں کی خوبیوں کا جامع نگران کے تمام نقائص سے پاک ہے۔

## بلند مقام

حضرت شاہ اسماعیل فرماتے ہیں۔

خلیفہ خدائے رب العالمین کا سایہ اور انبیاء و مرسلین کا ہمسایہ ہے کیونکہ وہ ترقی دین کا سرمایہ اور خدا تعالیٰ کے مقرب فرشتوں کا ہم مرتبہ ہے۔ وہ دائرہ امکان کا مرکز، جمیع کائنات عالم کی جائے فخر اور اہل عرفان کا افسر ہے۔ وہ افراد انسانی کا سردفتر ہے۔ اس کا دل خدائے رحمان کی تجلی کا عرش اور اس کا سینہ رحمت کا ایک بیکراں سمندر ہے۔ اس کا اقبال خدا تعالیٰ کے جلال کا پرتو اور اس کی مقبولیت جمال ربانی کا عکس ہے۔ اس کا قہر قضاو قدر کی تلوار اور اس کا کرم منبع عطا ہے۔ اس کا مقابلہ خدا تعالیٰ کی تقدیر کا مقابلہ اور اس کی مخالفت رب قدیر کی مخالفت ہے۔

(منصب امامت ص62)

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ محترم مولانا عطاء الکریم صاحب شاہد تحریر فرماتے ہیں۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب (چٹھی مسیح) مربی سلسلہ نے مانچسٹر انگلستان نے بذریعہ فیکس اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ محترمہ زرینہ مرزا صاحبہ کے گلے کے اپریشن اور ریڈیو تھیراپی کے پہلے مرحلہ کے بعد طبی رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ بیماری ابھی تک گلے کے بعض نازک حصوں میں موجود ہونے کی وجہ سے مزید آپریشن مشکل ہے۔

○ مکرم چوہدری منظور احمد ناصر صاحب انسپکٹر مال نارووال کی اہلیہ مورخہ 22- مئی سے بیمار ہیں اور ہسپتال کے C C یونٹ میں داخل ہیں۔

○ مکرم رفیق احمد فوزی صاحب ابن محمد نصیب عارف صاحب آف راولپنڈی حال (ناروے) کچھ عرصہ سے پھیپڑوں کی میں مبتلا ہیں۔

○ مکرمہ فہمیدہ بیگم زوجہ مکرم محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف نانوڈوگر لاہور حال نصیر آباد ربوہ کی ایک آنکھ کا اپریشن متوقع ہے۔

○ محترمہ شگفتہ صاحبہ اہلیہ مکرمہ معظم اقبال بھٹی راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

○ مکرم مرزا اسلم بیگ صاحب آف پتوکی کو دل کی تکلیف ہوئی اور آئی سی یو میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔

○ مکرم ملک منور احمد صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ جو کہ شدید بیمار تھیں اب انہیں ہسپتال سے گھر لے آئے ہیں لیکن ابھی مکمل شفایابی نہیں ہوئی۔

ان سب احباب کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## افسوس ناک حادثہ

○ مکرم محمد اسماعیل صاحب ٹیلرز ماسٹر سکنہ دارالعلوم جنوبی نمبر 1- ربوہ مورخہ 99-5-24 کو ربوہ میں ایک حادثے میں جاں بحق ہو گئے مرحوم حضرت میاں سراج دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ نماز جنازہ اسی روز بیت مہدی میں نماز مغرب کے بعد ادا کی گئی۔ اور قبرستان عام نمبر1- میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم صدر محلہ دارالعلوم جنوبی نے دعا کروائی۔

مرحوم نے اپنے پسماندگان بیوہ- 5 بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم محمد امین صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس کے تایا تھے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ہر آن اپنا سایہ ان پر رکھے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ٹھیکہ زرعی اراضی

○ وقف جدید انجمن احمدیہ کو اپنی دس ایکڑ زرعی اراضی واقع طاہر آباد نزد ربوہ ٹھیکہ پر دینی مقصود ہے زمین میں بجلی کا ٹیوب ویل نصب ہے۔

جو دوست دلچسپی رکھتے ہوں ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنی پیشکش تحریری طور پر دفتر میں دیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب آف سبزہ زار لاہور کے برادر نسبتی شیخ محمد زمان صاحب مورخہ 99-5-18 شام 8 بجے اچانک ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مرحوم شیخ محمد اسحاق صاحب ابن حضرت صوفی مولا بخش صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کے بیٹے تھے۔ ان کی اہلیہ پہلے فوت ہو چکی تھی پسماندگان میں ایک بیٹا محمود زمان صاحب اور ایک بہن سکینہ راحت ایاز ہیں۔ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 6

مالیتی-/6000000 روپے۔ اور زمین برقبہ 15000 ہزار مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی-/22500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400000 روپے ماہوار بصورت آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد کمال ادرس انڈونیشیا
گواہ شد نمبر1 Imas Mulyani انڈونیشیا
گواہ شد نمبر 2 Haris Ahmad انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

### کارگل سیکٹر میں جھڑپیں

پاک بھارت فوجوں کے درمیان کنٹرول لائن پر جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بھارت نے ایک ڈویژن فوج بھیج دی ہے۔ دونوں طرف سے شدید گولہ باری ہوئی۔ پاک فوج گولہ باری کا منہ توڑ جواب دیتی رہی۔ بھارت نے 90 فوجیوں کی ہلاکت تسلیم کرلی ہے۔ بھارتی فوج نے ہیڈکوارٹر کو پیغام بھیج دیا کہ صورتحال قابو سے باہر ہو گئی ہے۔ بھارتی آرمی چیف نے پسپائی کی وضاحت طلب کرلی ہے۔

### امریکہ ایران تعلقات

ایران کے صدر محمد خاتمی نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ بہتر تعلقات کے لئے پالیسیاں تبدیل کرے۔ کلنٹن جو کہتے ہیں اس پر عمل بھی کریں۔ کسی کو دوسرے ملک کے معاملات میں مداخلت کا حق نہیں۔

### چیچنیا کے صدر پر حملہ

چیچنیا کے صدر ارسلان مسخدوف پر پھر قاتلانہ حملہ ہوا ہے تاہم وہ حملے میں محفوظ رہے۔ تفصیلات کے مطابق ان پر حملہ اس وقت کیا گیا جب وہ اپنی رہائش گاہ سے صدارتی محل جا رہے تھے تو نامعلوم حملہ آوروں نے خودکار ہتھیاروں سے انکی کار پر فائرنگ کردی۔ لیکن وہ بچ گئے۔ تاہم ان کے قریب ساتھی شدید زخمی ہو گئے۔

### بلغراد پر نیٹو کے حملے

یوگوسلاویہ کے خلاف نیٹو کے حملے جاری ہیں۔ بمباری کے نتیجہ میں کئی بجلی گھر تباہ ہو گئے جس سے بلغراد سمیت کئی شہر تاریکی میں ڈوب گئے۔ پانی کی بھی شدید قلت ہو گئی۔ یوگوسلاویہ کے خلاف نیٹو کی کارروائی کے دو ماہ مکمل ہو چکے ہیں۔ نیٹو نے یوگوسلاویہ کا ایک تہائی فوجی سازوسامان اور بنیادی ڈھانچہ تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ نیٹو کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ دو ماہ میں کسووو سے سرب فوج نکال دیں گے۔

### بھارتی فوج کے ساتھ جھڑپیں

مجاہدین اور بھارتی فوج میں جھڑپوں کے نتیجہ میں 21- فوجی ہلاک اور 4 مجاہد شہید ہو گئے ہیں۔ جھڑپیں ضلع ڈوڈہ اور ادھم پور کے علاقہ میں ہوئیں۔ بھارتی فوجیوں نے 6 مسلمان عورتوں کو درندگی کا نشانہ بنایا تھا۔

### عراق پر بمباری

برطانوی اور امریکی جنگی طیاروں نے شمالی عراق میں سویلین ٹھکانوں اور طیارہ شکن توپوں کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ دو شہری زخمی ہو گئے۔

### 16- افراد کے گلے کاٹ دیئے

الجزائر میں باغیوں نے 16- افراد کے گلے کاٹ کر ہلاک کر دیا۔ قتل عام کے بعد باغی پہاڑوں میں روپوش ہو گئے۔

### آدھی کابینہ بدل دی

جنوبی کوریا کے صدر نے اپنی کابینہ میں ردوبدل کرتے ہوئے آدھے سے زائد وزیروں کو بدل دیا ہے۔

### ملائشیا کا طیارہ تباہ

ملائیشیا کی فضائیہ کا ایک طیارہ گر کر تباہ ہونے سے 5- افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

### حفاظتی اقدامات سخت

بھارت کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کی بیوہ سونیا گاندھی کے لئے سیکیورٹی کے انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں۔

### حملے جاری رہیں گے

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ مطالبات پورے ہونے تک فوجی کارروائی جاری رہے گی۔

### اجلاس بلانے کی اپیل

یاسر عرفات نے "امن مذاکرات" کیلئے عرب ممالک کا اجلاس بلانے کی اپیل کی ہے۔ اجلاس میں مستقل قیام امن کے عمل کو آگے بڑھانے کے لئے تجاویز پر غور ہو گا۔

### جرمنی میں سیلاب

جرمنی کے جنوبی علاقے ان دنوں بدترین سیلاب کی زد میں ہیں۔ اور کئی علاقوں میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

### بچوں کی سزائے موت ختم کی جائے

اینمنٹی انٹرنیشنل (انسانی حقوق کی تنظیم) نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ بچوں کی سزائے موت ختم کی جائے۔ اس وقت قریباً 50 نوعمر بچے پاکستانی جیلوں میں پھانسی کی کوٹھریوں میں بند ہیں۔ بی بی سی کے مطابق اینمنٹی کا کہنا ہے کہ زیادہ تر بچوں کی عمریں 12 سال سے کم ہیں۔

### بھارتی فوج میں ایڈز کے مریض

بھارت کے چھ ہزار فوجی ایڈز کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ 2001ء تک ان مریضوں کی تعداد 20 ہزار سے تجاوز کر جائے گی۔ یہ اعداد و شمار ٹائمز آف انڈیا نے جاری کئے ہیں۔

### امریکہ میں 5 کھرب ڈالر کا نقصان

امریکہ میں گذشتہ 20 سال کے عرصے میں قدرتی آفات سے اور معاشرتی تباہی کے واقعات سے 5 کھرب ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔

### چین میں سیلاب

چین کے وسطی جنوبی علاقے میں سیلاب آنے سے تین افراد ہلاک ہو گئے۔ علاقے میں تین روز سے موسلادھار بارشیں ہو رہی ہیں۔

### مذاکرات نہیں معاہدے پر عمل چاہئے

فلسطینی قانون ساز اسمبلی کے سپیکر نے نئے اسرائیلی وزیر اعظم پر زور دیا ہے کہ وہ طے شدہ منصوبے پر عمل درآمد کرتے ہوئے مقبوضہ علاقوں سے فوج واپس بلالیں۔ اسرائیلی جیلوں سے فلسطینیوں کو رہا کر دیں۔

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 25- مئی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
26- مئی- غروب آفتاب- 7-08
27- مئی- طلوع فجر- 3-25
27 مئی- طلوع آفتاب 5-03

## ڈسکہ میں بم دھماکہ

ڈسکہ شہر کے گنجان آباد علاقے کالج روڈ پر واقعہ ایک مزدوروں کے اڈے پر ایک زبردست بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجہ میں 12- مزدور جاں بحق ہو گئے جبکہ 45 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ جن میں دس کی حالت تشویش ناک بتائی جاتی ہے۔ تفصیل کے مطابق بم موقعہ پر کھڑے ایک سائیکل کے ساتھ ایک شاپنگ بیگ میں ڈال کر لٹکایا گیا تھا جو اچانک دھماکہ سے پھٹ پڑا بم دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ اور علاقے میں ایک کہرام مچ گیا۔ مرنے والوں اور زخمیوں کے اعضاء دور دور تک بکھر گئے۔ فوری طور پر پورا شہر بند ہو گیا اور مرنے والوں اور زخمیوں کی مدد کے لئے شہریوں نے کوششیں شروع کر دیں۔

## قوم کو منزل تک پہنچانے کا خواب

وزیر اعظم پاکستان میاں نواز شریف نے سنت نگر میں متروکہ وقف املاک بورڈ کے 135 کرایہ داروں کو مالکانہ حقوق دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ناساعد اور مشکل حالات کے باوجود وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم نے قوم کی بقا کے لئے ضروری ترقی کی تمام منزلیں طے کر لی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غوری، شاہین اور ایٹم بم بنانے والی قوم ہر چیلنج قبول کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پاکستان اور پاکستانیوں سے محبت ہے اور میرا مشن صرف یہ ہے کہ قوم کو منزل مقصود تک پہنچاؤں۔ اور ہمارا یہ مشن ضرور شرمندہ تعبیر ہو گا۔

## بجلی چوری کے متعلق نیا آرڈیننس

صدر مملکت محمد رفیق تارڑ نے ایک نیا آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے تحت بجلی چوری، بجلی کے میٹر سمیت دیگر تنصیبات میں مداخلت، میٹر کا شیشہ توڑنے، بلا اجازت بجلی حاصل کرنے اور بجلی کے غلط استعمال پر جرمانے بڑھا دیئے گئے ہیں۔ اب اس جرمانے کی رقم 50 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔

## پنجاب کابینہ کا اجلاس

پنجاب کی کابینہ کا ایک اجلاس وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کی صدارت میں ہوا جس میں مزید سو افراد کو ایک لاکھ روپے کم قیمت پر گرین ٹریکٹر دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس اجلاس میں وزیر ٹرانسپورٹ نے پانچ بڑے شہروں میں تیز رفتار بسیں چلانے کے منصوبے سے آگاہ کیا اور بتایا گیا کہ رنگ روڈ کی تعمیر کے لئے سو فی صد سرمایہ کاری کوریا کی ایک فرم کرے گی۔

## بینظیر کا انٹرویو

پاکستان کی سابق وزیر اعظم اور موجودہ اپوزیشن لیڈر بینظیر بھٹو نے لندن کے اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ پاکستان گئی تو جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گی اس لئے اس خطرے کے پیش نظر فی الحال وہ پاکستان نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ان سے بھی وہی سلوک کیا جائے گا جو انکے خاوند سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام کو نواز شریف سے آزاد کرانے کے لئے میری سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف طالبان کے طرز پر اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں جس میں لڑکیاں سکولوں میں تعلیم بھی حاصل نہیں کر سکتیں۔ بینظیر نے انکشاف کیا کہ حکومت سینٹ کے انتخابات میں دھاندلی کرے گی اور اس میں کامیابی کے بعد شریعت بل سینٹ سے پاس کرائے گی۔ اور ملک میں ملائیت قائم کر دے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اس وقت ایک شدید سیاسی بحران میں مبتلا ہے۔ جس کا مداوا کرنا ازحد ضروری ہے۔

## عوامی نمائندوں کی بجلی چوری

واپڈا نے کابینہ اور پارلیمنٹ کے مزید 28- افراد کی ایک اور فہرست حکومت کو دی ہے جن پر بجلی چوری، میٹرست کرنے اور واپڈا کی رقوم کی نادہندگی کا الزام ہے۔ جبکہ ان میں سے سات ارکان نے واجبات ادا کر دیئے ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے بھی واپڈا نے وفاقی وزراء اور ارکان پارلیمنٹ پر مشتمل ایک فہرست سینٹ کو بھجوائی تھی۔ جس پر ایک ہنگامہ کھڑا ہو گیا تھا۔ اب بھی وزیر پانی و بجلی گوہر ایوب خان اور چیئرمین واپڈا کے درمیان شدید اختلافات ہیں۔ تاہم چیئرمین واپڈا کو وزیر اعظم نواز شریف کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ واپڈا کا دعویٰ ہے کہ اس کے پاس ان لوگوں کے خلاف ٹھوس ثبوت موجود ہیں اور وہ کسی بھی عدالت میں حالات کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

## پی آئی اے کے کرایوں میں اضافہ

پی آئی اے کے چیئرمین شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ پیٹرولیم کی قیمتیں بڑھنے کے باوجود پی آئی اے کے کرایوں میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ 21- ڈائریکٹروں اور 45 جنرل مینیجروں کو فارغ کر دیا گیا ہے۔ اور اس اقدام سے پی آئی اے کو تقریباً دو ارب روپے سے زائد منافع ہو گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ نیا کمپیوٹر سسٹم رائج ہونے سے بہت ساری شکایات دور ہو جائیں گی۔

## پاکستان ایک پولیس سٹیٹ ہے

جمعیت علمائے پاکستان کے سربراہ نے کہا ہے کہ ملک پولیس سٹیٹ بن چکا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عدالتیں بے بس ہو گئی ہیں۔ معیشت اور سیاست کو ایک بہت بڑے چیلنج کا سامنا ہے۔ اس کا علاج انہوں نے یہ بتایا کہ فوری طور پر نظام مصطفیٰ کے نفاذ کا اعلان کر دیا جائے۔ وطن دشمن عناصر خود بخود ختم ہو جائیں گے۔

## بھارت سے ایٹمی جنگ کا خطرہ

قومی اسمبلی میں امور خارجہ کمیٹی کے چیئرمین میاں عبدالوحید نے کنٹرول لائن پر صورت حال پر غور کرنے کے لئے بلائے گئے ایک اجلاس میں کہا کہ بھارت ہوش کے ناخن لے ورنہ ایٹمی جنگ بھی اس کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔ لیکن جنگ کی نوبت آئی تو پاکستان بھارت کی جارحیت کے خلاف اپنی مرضی کے ہتھیار استعمال کرنے میں آزاد ہو گا۔ اور اس صورت حال کی تمام تر ذمہ داری بھارت پر ہو گی۔

## کھر کا اپنی جان قربان کرنے کا اعلان

سابق گورنر پنجاب اور پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما غلام مصطفےٰ کھر نے کہا ہے کہ وہ پیپلز پارٹی ہائی جیک کرنے نہیں بلکہ حکمرانوں کے چنگل سے بینظیر کو آزاد کرانے کے لئے پارٹی میں دوبارہ شامل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی جانیں قربان کر کے بھٹو کی بیٹی کو بچائیں گے۔

## واپڈا یونینز

واپڈا کو فوج کے حوالے کرنے کے سلسلے میں آرڈیننس کی مدت 22- اپریل 1999ء کو ختم ہو چکی ہے۔ اسی آرڈیننس کے ذریعے واپڈا کی ہائیڈرو لیبر یونین پر لگائی گئی پابندیاں بھی ختم ہو گئی ہیں اور اس طرح یونینز بحال ہو گئی ہیں۔

## تعطیل

○ 27- مئی بروز جمعرات یوم قدرت ثانیہ کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا اس لئے اس تاریخ کا الفضل شائع نہیں ہو گا قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینجر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مستورات کیلئے ایک خاص تحفہ
مسل ٹانک (گولیاں)
چھوٹی پیکنگ -/18
بڑی پیکنگ -/30
(پٹھوں کی درد- کمزوری اور تھکاوٹ کیلئے لاجواب)
ایف ٹی (ہومیو) ڈسٹری بیوٹرز-
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

خوشخبری
خالص اور تازہ سرسوں کا تیل اور اچار مصالحہ
اچار کے سیزن میں خصوصی رعایت اور
تازہ اور خالص کینولہ کوکنگ آئل
محمد ابراہیم اینڈ سنز
دارالرحمت وسطی ربوہ- فون 212307

National College for Computer Studies
Rabwah phone No. 212034
- Offers Variety of diplomas / short courses.
- **Day and Night classes. (Male Students only)**
- Female staff for female students. (Day timings)
- Centrally air conditioned LAB with Pentium computers

**All former students contact college administration to avail the chance for Windows NT Class (Free of cost)**

Walk in for more information or contact on phone

تمام موسموں کے مطابق - سیل محدود مدت کے لئے
نئے رنگوں نئے ڈیزائنوں کے مطابق نہایت ہی خوبصورت ایکسپورٹ کوالٹی کے برقعے کوٹ لیڈیز سوٹ ہر سائز میں تیار دستیاب ہیں- نیز ارگینزا لیلن کاٹن اعلیٰ کوالٹی کے کڑھائی والے لیڈیز سوٹ بھی تیار دستیاب ہیں- اور اصل لیڈیز کوٹ اور مردانہ سوٹنگ کے لئے کپڑا بھی دستیاب ہے- نیز نئے ڈیزائنوں میں برقعے لیڈیز کوٹ اور مردانہ تھری پیس سوٹ ڈبل بریسٹ سوٹ اور پتلون سفاری سوٹ کی معیاری سلائی بھی کی جاتی ہے- اور لیڈیز سوٹوں پر مشینی یونٹ پر کڑھائی کا بھی انتظام ہے-
ورائٹی اور اعتماد کا نام
ایم اشرف ٹیلرز اینڈ کلاتھ ہاؤس ریڈی میڈ گارمنٹس
فون گھر 04524-211368 - شوروم 04524-211365 گولبازار ربوہ